

## 42564 - حرام لباس کفار کو فروخت کرنے کا حکم

### سوال

میں امریکا اور دوسرے یورپی ممالک ریڈی میڈ گارمنٹس برآمد کرنے کا کام کرتا ہوں، اور سری لنکا میں رہائش پذیر ہوں، یہاں کے اکثر رہائشی غیر مسلم ہیں، اور مارکیٹ میں لیڈیز گارمنٹس سپلائی کرتا ہوں جو کہ اسلام میں حرام ہیں مثلاً: تنگ پتلونیں، اور چھوٹے غرارے، تو کیا اس طرح کے لباس کی خرید و فروخت کی بنا پر میری کمائی حلال ہے یا حرام؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مومنوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نیکی و بھلائی میں تعاون کرنے، اور گناہ و معصیت میں تعاون نہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم نیکی و بھلائی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کیا کرو، اور گناہ و معصیت اور نافرمانی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو المائدۃ ( 2 ).

علماء شرع کے ہاں یہ قاعدہ اور اصول ہے کہ:

" وسائل کو بھی مقاصد کے احکام حاصل ہیں "

اس لیے جو وسیلہ بھی حرام کے وجود کا باعث ہو، اور حرام تک لے جانے کا سبب بنے وہ بھی حرام ہے۔

حرام لباس مثلاً چھوٹے غرارے، اور تنگ پتلون وغیرہ جسے عورت پہن کر نکلتی ہے بلا شك و شبہ وہ حرام ہے، کیونکہ یہ بے بردگی اور فحاشی کی طرف لے جانے کا باعث ہے جو کہ حرام ہے، اور اس سے مرد اور عورتیں فتنہ میں پڑتے ہیں۔

اور اس لیے بھی کہ جو بھی یہ لباس خریدے گا وہ غالباً اسے پہن کر لوگوں میں نکلے گا: تو پھر اسے فروخت کرنا گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی، اور لوگوں کے مابین فحاشی پھیلانے میں تعاون ہوا۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ہر وہ لباس جس کے متعلق ظن غالب یہ ہو کہ اسے پہن کر معصیت و نافرمانی میں تعاون لیا جائیگا ت واسے معصیت و نافرمانی اور ظلم و زیاد کرنے میں معاونت لینے والے کو فروخت کرنا اور اسے سلائی کر کے دینا جائز نہیں "

دیکھیں: شرح المعدة ( 4 / 386 ) .

حتی کہ اگر یہ لباس کفار کو برآمد کیا فروخت جائے تو بھی اسکا حکم مختلف نہیں ہوگا؛ کیونکہ اہل علم کے اقوال میں سے صحیح قول کے مطابق کفار بھی شریعت کی فروعات کے مخاطب ہیں، اور جمہور علماء کرام کا قول بھی یہی ہے، اس لیے مسلمانوں پر جو واجب ہے وہ کفار پر بھی واجب ہوتا ہے، اور جو چیز مسلمانوں کے لیے حرام ہے وہ کفار کے لیے بھی حرام ہے، اور روز قیامت ان کا اس کے متعلق محاسبہ کیا جائیگا، اور انہیں اس کی بنا پر اور زیادہ عذاب دیا جائیگا.

اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جہنمیوں کے متعلق فرمایا ہے:

تمہیں جہنم میں کس چیز نہ ڈالا، تو وہ جواب دینگے ہم نہ تو نماز ادا کرتے تھے، اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے، اور ہم استہزاء اور مذاق کرنے والوں کے ساتھ مل کر مذاق کیا کرتے تھے، اور ہم روز قیامت کو جھٹلایا کرتے تھے المدثر ( 42 - 46 ) .

اس آیت سے وجہ دلالت یہ ہے کہ:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہ خبر دی ہے کہ انہیں روز قیامت عذاب دیا جائیگا، اور انکی سزا آگ اور جہنم ہوگی، اور جب انہیں پوچھا جائیگا کہ تم اس عذاب اور جہنم کی آگ کے کیوں مستحق ٹھہرے تو انہوں نے اپنے جرائم میں جس چیز کا ذکر کیا وہ نماز کی ادائیگی نہ کرنا، اور کھانا نہ کھلانا ہے، تو یہ اس کی دلیل ہے کہ انہیں ان اعمال کو نہ کرنے کی بھی سزا دی گئی حالانکہ وہ کافر تھے، اور روز قیامت کو جھٹلاتے تھے.

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ:

اس طرح کا لباس اس شخص کو فروخت کرنا جس کے متعلق ظن غالب یہ ہو کہ وہ اسے معصیت و نافرمانی اور حرام کام میں استعمال کریگا چاہے وہ خریدار مسلمان ہو یا کافر اس کو فروخت کرنا جائز نہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر ( 34674 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، اور آپ کو سوال نمبر ( 3011 ) کے جواب میں ایسی حدیث کے متعلق اہم تفصیل ملے گی جس حدیث سے ہو سکتا ہے یہ سمجھا جاتا ہو کہ مسلمانوں کو جس کی فروخت حرام ہے وہ کفار کو فروخت کرنی جائز ہے.



والله اعلم .